ادارہ

افکاروتاثرات ــــــــــــــــ قارئین بنام مدیر

مکرمی جناب مولانا سمیع الحق صاحب۔ السلام علیکم، مزاج گرامی۔

(۱) ملک میں آپ کی سیاسی، سماجی اور مذہبی حیثیت کے متعلق کسی قسم کا ابہام نہ ہے، خاص طور پر صوبہ سرحد میں آپ، اتھارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

(۲) مغرب نے مسلمانوں کے خلاف صلیبی جنگوں کی انتقامی کاروائی (دہشت گردی ختم کرنے کی آڑ میں) شروع کررکھی ہے اس وقت دنیا میں جہاں کہیں بھی لڑائی ربدامنی ہے، وہ صرف مسلمان ملکوں میں ہے۔

(۳) آج ''نوائے وقت'' کے ایک مضمون میں ''پاکستان کے خلاف ''گریٹ گیم'' ازباما کے لیے عراق یا افغانستان نہیں، پاکستان بڑا مسئلہ ہے'' صدربش یعنی بلّی تھیلے سے باہر آگئی ہے۔ ہم زمینی حقائق پر نظر کریں۔ مثلاً

(۴) جنگ عظیم دوم کے اختتام سے پہلے مغرب کا ہر ملک ایک دوسرے کے خون کا پیاسا تھا لیکن بعد میں ایسے گھی شکر ہوئے کہ کسی ملک کی سرحد پر ایک گولی بھی نہیں چلائی گئی۔ بلکہ NATO اور یورپین یونین تشکیل ہوئیں اور مغرب نے جنگ ایشیاء اور افریقہ کی طرف دھکیل دی ہے۔

(۵) مغرب کے خفیہ ہاتھ ہر وقت نئے سے نیا کھیل کھیلتے ہیں۔ پاکستان میں سیاستدانوں کو اقتدار کی جنگ میں الجھایا ہوا ہے اور اسی آڑ میں اپنا ''کام'' خاموشی سے نکال رہے ہیں۔ حکومت والے اپنی کرسی بچانے کی فکر میں رہتے ہیں۔ اور دوسرے کرسی گرانے کے طریقے دھونڈتے ہیں، عوام کوئی ایک اژدھے نگل رہے ہیں۔

(۶) یہ کیا افسانوی نظریہ ہے کہ قتل وغارت کرکے اور بدامنی پھیلا کر ''امن'' قائم کیا جائے۔

خیر اندیش: میر غلام رسول

بلاک الحسین، رسول نگر ضلع گوجرانولہ

مخدوم زادہ ذی قدر حضرت راشد الحق سمیع صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔

اس دن آپ سے اور حضرت استاد سے ملاقات واستفادہ اور علمی وادبی مجلس نے بہت نفع پہنچایا۔ ''الحق'' کا